الطبعة الثانية بعد المراجعة

اردو زبان میں اصولِ حدیث کا مختصر اور عام فہم رسالہ

رنگین طباعت



خیر الاصول في حديث الرسول

فی



مؤلفہ

حضرت مولانا خیر محمد جالندھری قدس سرہ

مع

رسالہ منظومہ (فارسی)

از حضرت مولانا مفتی الٰہی بخش کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ

(مؤلف خاتمہ مثنوی مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ)

حاشیہ میں جداول کی مدد سے مباحث کی تسہیل کی گئی ہے

کتب الحدیث: الصحاح المجردة | الحسان الغالبة | المخلوطة | الضعاف المجردة | الموضوعات المجردة



ویلفیئر اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ رجسٹرڈ

رنگین

الطبعة الثانية بعد المراجعة

اردو زبان میں اصولِ حدیث کا مختصر اور عام فہم رسالہ

خیر الأصول فی حدیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

مؤلفہ

حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری قدس سرہ

۱۳۱۳ - ۱۳۹۰ھ

مع

رسالۂ منظومہ (فارسی)

از حضرت مولانا مفتی الٰہی بخش کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ

(مؤلف خاتمۂ مثنوی مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ)

۱۱۶۲ - ۱۲۴۵ھ

حاشیہ میں جداول کی مدد سے مباحث کی تسہیل کی گئی ہے



ویلفیئر اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ رجسٹرڈ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرات اہل علم، عزیز طلبہ اور معزز قارئین کی خدمت میں گذارش:

الحمدللہ! اس کتاب کی تصحیح کی حتی الوسع کوشش کی گئی ہے۔ اس کے باوجود اگر کوئی غلطی نظر آئے یا کوئی مفید تجویز ہو تو براہ کرم تحریر کر کے ہمیں ضرور ارسال فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت بہتر اور غلطی سے پاک ہو سکے۔

جزاكم الله تعالى خيرًا

برائے خط وکتابت : 9/2 سیکٹر 17، کورنگی انڈسٹریل ایریا بالمقابل محمدیہ مسجد، بلال کالونی کراچی۔

کتاب کا نام : خیر الاصول فی حدیث الرسول ﷺ

مؤلف : حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری قدس سرہ

قیمت برائے قارئین : فہرست کتب ملاحظہ فرمائیں۔

سن اشاعت : ۱۴۴۳ھ - ۲۰۲۲ء

ناشر : البشریٰ ویلفیئر اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

فون نمبر : (+92) 21-35121955-7

ویب سائٹ : www.maktaba-tul-bushra.com.pk
www.albushra.org.pk

ای میل : info@maktaba-tul-bushra.com.pk

ملنے کا پتہ : 9/2 سیکٹر 17، کورنگی انڈسٹریل ایریا بالمقابل محمدیہ مسجد، بلال کالونی کراچی

موبائل نمبر : 0321-2196170, 0334-2212230, 0302-2534504,
0314-2676577, 0346-2190910

فہرست مضامین

عرضِ ناشر

- رسالہ «خیرالاصول فی حدیث الرسولﷺ» حضرت مولانا خیر محمد جالندھری صاحب رحمہ اللہ کا تالیف کردہ ہے، جس میں علمِ اصول حدیث کی منتخب مصطلحات کو جمع کر دیا گیا ہے۔ چوں کہ یہ رسالہ علمِ حدیث کی ان اصطلاحات پر مشتمل ہے جن کا تذکرہ کتبِ حدیث میں جا بجا کیا جاتا ہے، اس لیے یہ رسالہ مبتدئین کے لیے ایک اعتبار سے علمِ حدیث کی کنجی کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عام طور پر «مشکاۃ المصابیح» شروع کرنے سے قبل یہ رسالہ باقاعدہ طلبہ کو یاد کرایا جاتا ہے، چناں چہ حضرت اقدس رحمہ اللہ نے جب یہ رسالہ اپنے شیخ ومرشد حضرت مولانا شاہ اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ کی خدمت میں بھیجا تو اس کو دیکھ کر بے حد پسندیدگی کا اظہار فرمایا، حضرت تھانوی رحمہ اللہ کے مکتوب کا تذکرہ مولانا خیر محمد صاحب رحمہ اللہ ان الفاظ میں کرتے ہیں:

> قطب الارشاد والتکوین، شیخ المشائخ والکاملین، مجدد الملۃ، حکیم الامۃ، سیدی ومولائی ومرشدی حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہم العالی کا مکتوب گرامی:
> آج صبح آپ کا رسالہ «خیرالاصول» یہاں (مدرسہ امداد العلوم، خانقاہ امدادیہ، تھانہ بھون) کے نصاب میں داخل کر کے نقشہ میں لکھوا دیا گیا، کہ «مشکاۃ» سے پہلے اس کو پڑھا جایا کرے۔ انتہی
> ۱۲ر محرم الحرام ۱۳۴۶ھ

- الحمد للہ ادارہ «البشری» کو اس سے قبل بھی یہ مختصر رسالہ شائع کرنے کی سعادت حاصل ہو چکی ہے، مگر اس طبع کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ طبع گذشتہ معیار سے منفرد انداز میں مکمل رنگین طباعت ہے، جس میں اضافی امر یہ ہے کہ مفتی ابولبابہ صاحب حفظہ اللہ ورعاہ نے حاشیہ میں نقشہ جات کی مدد سے مباحثِ کتاب کی تسہیل کی ہے، ادارہ اس کاوش پر مفتی صاحب کا ممنون ومشکور ہے، فجزاه الله خير الجزاء.
- کوشش یہ کی گئی ہے کہ ایک مقسم کے تحت آنے والی تمام اقسام ایک رنگ سے نمایاں کی جائیں، اور ان کے مقابل دوسرے مقسم کی اقسام کا رنگ پہلی ذکر کردہ اقسام سے جدا رکھا جائے۔ اس طرز سے نقشہ جات کو سمجھنا ان شاء اللہ آسان ثابت ہوگا۔
- یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ ان نقشہ جات میں تمام مصطلحات کا احصاء نہیں کیا گیا، بلکہ صرف ان ہی اقسام کا ذکر کیا گیا ہے جن کو مؤلف رحمہ اللہ نے کتاب میں ذکر کیا ہے۔ فقط
- نیز اس کتاب کی تیاری میں مطبع نور محمد کے شائع کردہ نسخے سے استفادہ کیا گیا ہے۔

تذکرۂ مؤلف

حضرت مؤلف مولانا خیر محمد بن الٰہی بخش بن خدا بخش جالندھری رحمہ اللہ بیک وقت فقہ، حدیث اور تزکیہ وارشاد میں مقامِ عالی کے حامل تھے۔ آپ جالندھر میں اپنے ننھیال میں ۱۳۱۲ یا ۱۳۱۳ھ بمطابق ۱۸۹۵ء میں پیدا ہوئے۔

ابتدائی تعلیم جالندھر ہی میں حاصل کی۔ اس کے بعد مدرسہ منبع العلوم (بلندشہر) اور دیگر مدارس میں تعلیم حاصل کی، اور تکمیل مدرسہ اشاعت العلوم واقعہ بانس بریلی میں کی۔ آپ کے اساتذہ میں شیخ محمد یاسین سرہندی، شیخ عبد الرحمٰن سلطان پوری، شیخ سلطان احمد پشاوری اور شیخ سلطان احمد بریلوی کے نام سرفہرست ہیں۔

کئی سال مختلف مدارس میں تدریس ونظامت اور اہتمام کے فرائض انجام دیتے رہے، اور اس کے بعد اپنے شیخ ومربی حکیم الامت مولانا شاہ اشرف علی تھانوی صاحب رحمہ اللہ کے مشورے اور راہنمائی سے ۱۳۴۹ھ مطابق ۱۹۳۱ء کو جالندھر میں مدرسہ "خیر المدارس" کی بنیاد ڈالی۔ اور پاکستان کے عالمِ وجود میں آنے کے بعد حضرت نے اپنا مدرسہ جالندھر سے ملتان منتقل کردیا، جو آج بھی "جامعہ خیر المدارس" کے نام سے پوری آب وتاب کے ساتھ مصروفِ عمل ہے۔

حضرت کا شمار حضرت تھانوی رحمہ اللہ کے اجل خلفاء میں ہوتا ہے۔ نیز تصنیف وتالیف سمیت حضرت کی دینی وملی خدمات کی ایک طویل فہرست ہے جس کو یہاں ذکر کرنا ممکن نہیں۔ اور بالآخر ۲۰ رشعبان ۱۳۹۰ھ کو آسمانِ علم کا یہ ستارہ اس دارِ فانی سے کوچ کرکے اپنے خالق حقیقی سے جاملا۔ رحمه الله تعالى رحمة واسعة.

* * * * *

تنبیہات

۱۔ رسالۂ ہذا میں اہلِ فن کی کتبِ معتبرہ سے چند مصطلحاتِ اُصولِ حدیث کو منتخب کر کے مترجم اور مرتب کیا گیا ہے۔

۲۔ ناظرین کے اطمینان وسہولت کی غرض سے ہر مضمون کے اختتام پر اس کے ماخذ کا حوالہ بین القوسین بیان کر دیا ہے۔

۳۔ وہ طلبہ جو فنِ حدیث کی ابتدائی کتب کے پڑھنے کا ارادہ رکھتے ہوں ان کو سبقاً یہ رسالہ یاد کرا دینا از حد مفید ثابت ہوگا۔

مؤلف
۱۶ ررمضانُ المبارک ۱۳۴۴ھ

خیر الاصول فی حدیث الرسول ﷺ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى

أما بعد، علم اُصولِ حدیث کی بعض اصطلاحیں مختصر طور پر ذکر کی جاتی ہیں۔ حق تعالیٰ توفیقِ صواب شاملِ حال رکھ کر مبتدئینِ حدیث کو نفع پہنچائیں، آمین۔

اُصولِ حدیث کی تعریف*

علم اصولِ حدیث وہ علم ہے جس کے ذریعہ حدیث کے احوال معلوم کیے جاتے ہیں۔

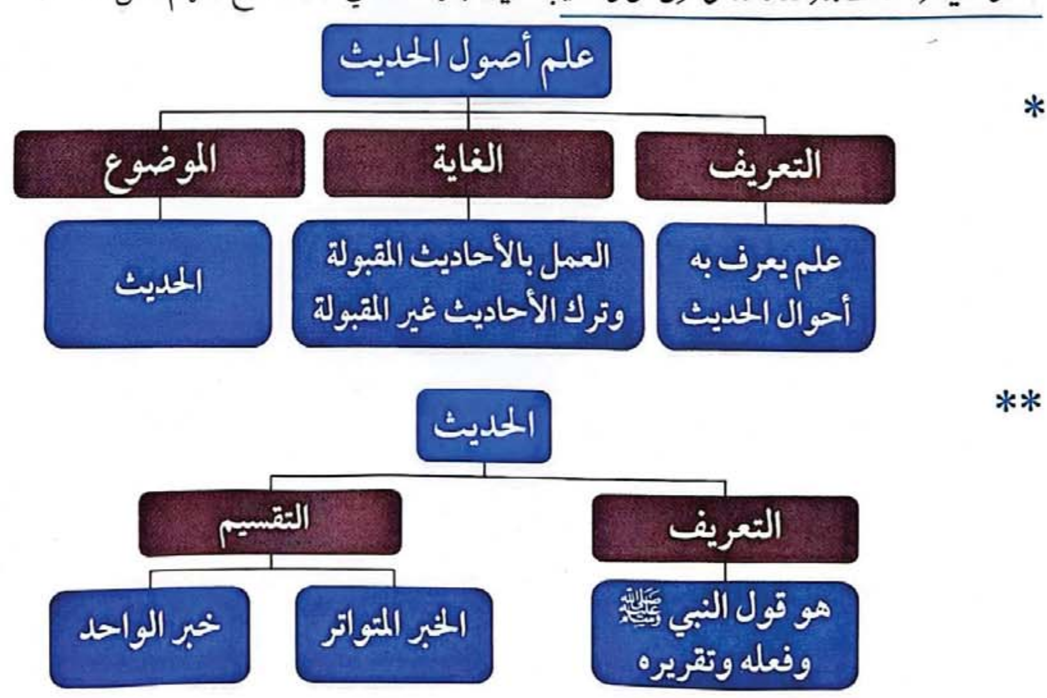
اُصولِ حدیث کی غایت: علم اُصول حدیث کی غایت یہ ہے کہ حدیث کے احوال معلوم کر کے مقبول پر عمل کیا جائے اور غیر مقبول سے بچا جائے۔

اُصولِ حدیث کا موضوع: علم اُصولِ حدیث کا موضوع حدیث ہے۔

حدیث کی تعریف**

حضرت رسول خدا ﷺ وصحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین وتابعین رحمۃ اللہ علیہم کے قول وفعل وتقریر[1] کو «حدیث» کہتے ہیں۔ اور کبھی اس کو «خبر» و «اثر» بھی کہتے ہیں۔

[1] تقریرِ رسول ﷺ یہ ہے کہ کسی مسلمان نے رسول اکرم ﷺ کے سامنے کوئی کام کیا یا کوئی بات کہی، آپ نے جاننے کے باوجود اسے منع نہ فرمایا، بلکہ خاموشی اختیار فرما کر اسے برقرار رکھا اور اس طرح اس کی تصویب وتثبیت فرمائی۔ (كذا في مقدمة فتح الملهم، ص: ١٠٧)



حدیث کی تقسیم

حدیث دو قسم پر ہے: ۱۔ خبرِ متواتر ۲۔ خبرِ واحد۔

خبرِ متواتر: وہ حدیث ہے جس کے روایت کرنے والے ہر زمانہ میں اس قدر کثیر ہوں کہ اُن سب کے جھوٹ پر اتفاق کر لینے کو عقلِ سلیم محال سمجھے۔

خبرِ واحد: وہ حدیث ہے جس کے راوی اس قدر کثیر نہ ہوں۔

پھر خبرِ واحد مختلف اعتباروں سے کئی قسم پر ہے*

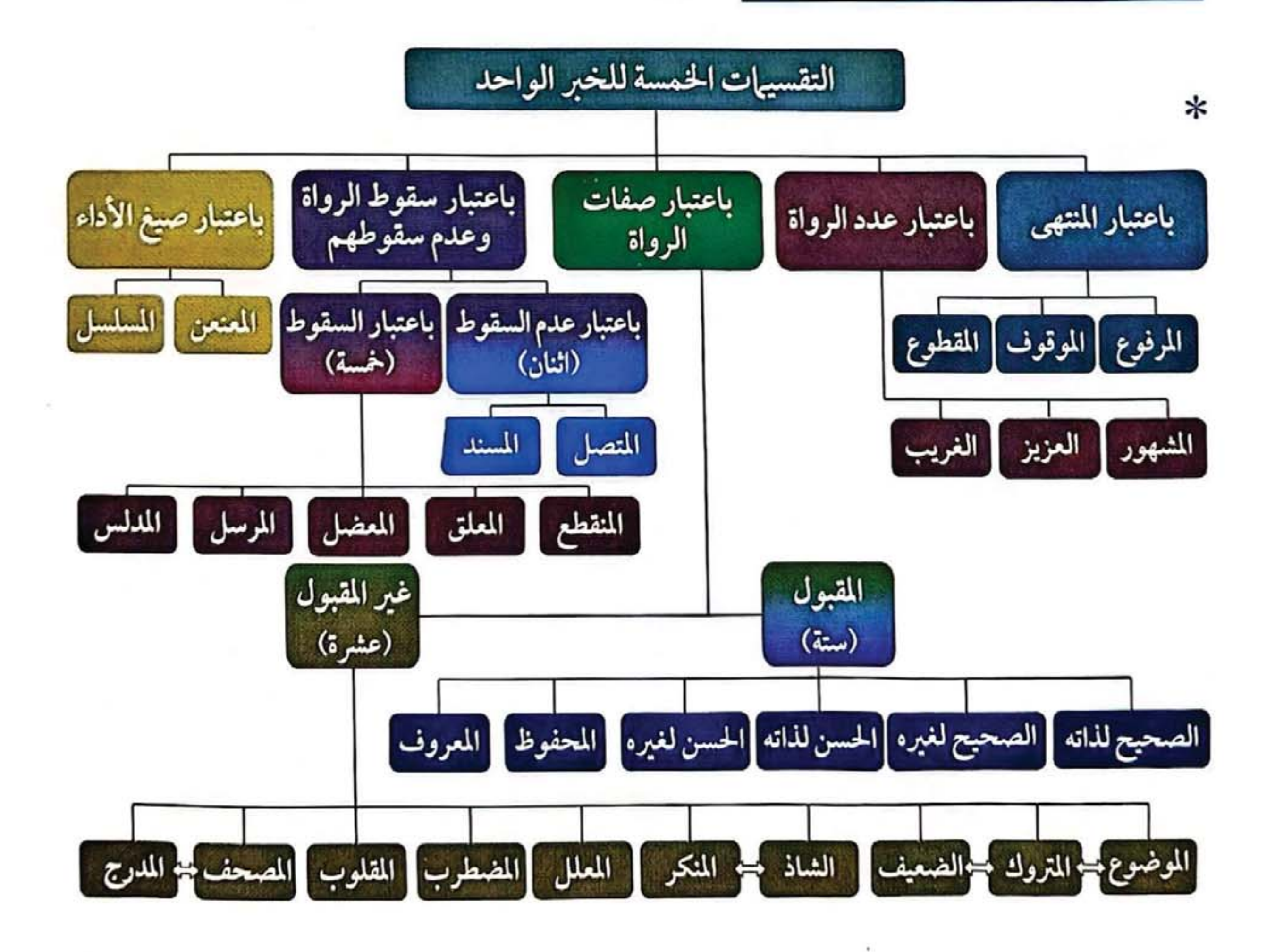
خبرِ واحد کی پہلی تقسیم

خبرِ واحد اپنے منتہی کے اعتبار سے تین قسم پر ہے: ۱- مَرْفُوع ۲- مَوْقُوف ۳- مَقْطُوع.

۱- **مَرْفُوعٌ:** وہ حدیث ہے جس میں رسولِ خدا ﷺ کے قول یا فعل یا تقریر کا ذکر ہو۔

۲- **مَوْقُوفٌ:** وہ حدیث ہے جس میں صحابی کے قول یا فعل یا تقریر کا ذکر ہو۔

۳- **مَقْطُوعٌ:** وہ حدیث ہے جس میں تابعی کے قول یا فعل یا تقریر کا ذکر ہو۔



خبرِ واحد کی دوسری تقسیم

خبرِ واحد عددِ رُوات کے اعتبار سے بھی تین قسم پر ہے: ١- مَشْهُور ٢- عَزِيْز ٣- غَرِيْب.

١- مَشْهُورٌ: وہ حدیث ہے جس کے راوی ہر زمانے میں تین سے کم کہیں نہ ہوں۔

٢- عَزِيْزٌ: وہ حدیث ہے جس کے راوی ہر زمانے میں دو سے کم کہیں نہ ہوں۔

٣- غَرِيْبٌ: وہ حدیث ہے جس کے راوی کہیں نہ کہیں ایک ہو۔

خبرِ واحد کی تیسری تقسیم

خبرِ واحد اپنے راویوں کی صفات کے اعتبار سے سولہ قسم پر ہے:

١- صَحِيْح لِذَاتِهٖ ٢- حَسَن لِذَاتِهٖ ٣- ضَعِيْف ٤- صَحِيْح لِغَيْرِهٖ ٥- حَسَن لِغَيْرِهٖ ٦- مَوْضُوْع
٧- مَتْرُوْك ٨- شَاذّ ٩- مَحْفُوْظ ١٠- مُنْكَر ١١- مَعْرُوْف ١٢- مُعَلَّل
١٣- مُضْطَرِب ١٤- مَقْلُوْب ١٥- مُصَحَّف ١٦- مُدْرَج.

١- صَحِيْحٌ لِذَاتِهٖ: وہ حدیث ہے جس کے کل راوی عادل کامل الضبط ہوں اور اس کی سند متصل ہو، معلّل وشاذ ہونے سے محفوظ ہو۔

٢- حَسَنٌ لِذَاتِهٖ: وہ حدیث ہے جس کے کل راوی میں صرف ضبط ناقص ہو، باقی سب شرائط صحیح لذاتہٖ کے اس میں موجود ہوں۔

٣- ضَعِيْفٌ: وہ حدیث ہے جس کے راوی میں حدیث صحیح وحسن کے شرائط نہ پائے جائیں۔

٤- صَحِيْحٌ لِغَيْرِهٖ: اس حدیثِ حسن لذاتہٖ کو کہا جاتا ہے جس کی سندیں متعدد ہوں۔

٥- حَسَنٌ لِغَيْرِهٖ: اس حدیثِ ضعیف کو کہا جاتا ہے جس کی سندیں متعدد ہوں۔

٦- مَوْضُوْعٌ: وہ حدیث ہے جس کے راوی پر حدیثِ نبوی ﷺ میں جھوٹ بولنے کا طعن موجود ہو۔

٧- مَتْرُوْكٌ: وہ حدیث ہے جس کا راوی متہم بالکذب ہو یا وہ روایت قواعد معلومہ فی الدین کے مخالف ہو۔

٨- شَاذٌّ: وہ حدیث ہے جس کا راوی خود ثقہ ہو مگر ایک ایسی جماعتِ کثیرہ کی مخالفت کرتا ہو جو اس سے زیادہ ثقہ ہیں۔

۹- **مَحْفُوْظٌ:** وہ حدیث ہے جو شاذ کے مقابل ہو۔

۱۰- **مُنْکَرٌ:** وہ حدیث ہے جس کا راوی باوجود ضعیف ہونے کے جماعتِ ثقات کے مخالف روایت کرے۔

۱۱- **مَعْرُوْفٌ:** وہ حدیث ہے جو منکر کے مقابل ہو۔

۱۲- **مُعَلَّلٌ:** وہ حدیث ہے جس میں کوئی ایسی علتِ خفیہ ہو جو صحتِ حدیث میں نقصان دیتی ہے۔ اس کو معلوم کرنا ماہرِ فن ہی کا کام ہے، ہر شخص کا کام نہیں۔

۱۳- **مُضْطَرِبٌ:** وہ حدیث ہے جس کی سند یا متن میں ایسا اختلاف واقع ہو کہ اس میں ترجیح یا تطبیق نہ ہو سکے۔

۱٤- **مَقْلُوْبٌ:** وہ حدیث ہے جس میں بھول سے متن یا سند کے اندر تقدیم وتاخیر واقع ہوگئی ہو، یعنی لفظِ مقدم کو مؤخر اور مؤخر کو مقدم کیا گیا ہو، یا بھول کر ایک راوی کی جگہ دوسرا راوی ذکر کیا گیا ہو۔

۱۵- **مُصَحَّفٌ**[1]: وہ حدیث ہے جس میں باوجود صورتِ خطی باقی رہنے کے نقطوں وحرکتوں وسکونوں کے تغیر کی وجہ سے تلفظ میں غلطی واقع ہو جائے۔

۱٦- **مُدْرَجٌ:** وہ حدیث ہے جس میں کسی جگہ راوی اپنا کلام درج (داخل) کردے۔

خبرِ واحد کی چوتھی تقسیم

خبر واحد سقوط راوی کے اعتبار سے سات قسم پر ہے*:

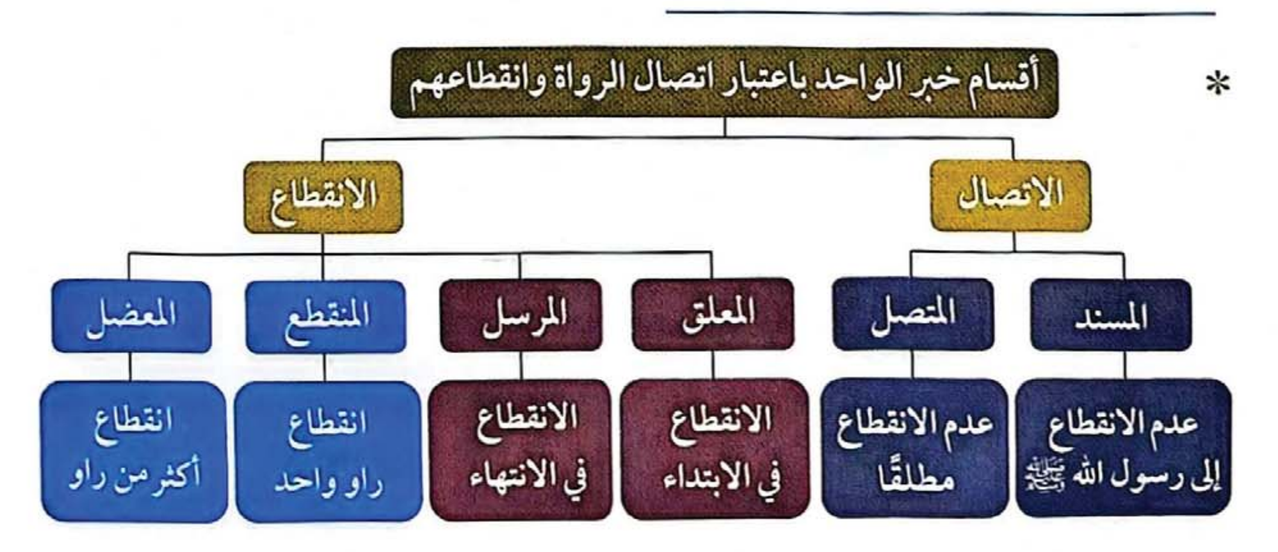
۱- مُتَّصِل ۲- مُسْنَد ۳- مُنْقَطِع ٤- مُعَلَّق ٥- مُعْضَل ٦- مُرْسَل ۷- مُدَلَّس.

۱- **مُتَّصِلٌ:** وہ حدیث ہے کہ اس کی سند میں راوی پورے مذکور ہوں۔

---

[1] بعض اوقات مصحَّف کو محرَّف بھی کہتے ہیں۔ (مقدمة فتح الملهم، ص: ۱٤۲)

---

* 

۲- مُسْنَدٌ: وہ حدیث ہے کہ اس کی سند رسول خدا ﷺ تک متصل ہو۔

۳- مُنْقَطِعٌ: وہ حدیث ہے کہ اس کی سند متصل نہ ہو، بلکہ کہیں نہ کہیں سے راوی گرا ہوا ہو۔

٤- مُعَلَّقٌ: وہ حدیث ہے جس کی سند کے شروع میں ایک راوی یا ایک سے زائد راوی گرے ہوئے ہوں۔

٥- مُعْضَلٌ: وہ حدیث ہے جس کی سند کے درمیان میں سے کوئی راوی گرا ہوا ہو، یا اس کی سند میں ایک سے زائد راوی پے دَر پے گرے ہوئے ہوں۔

٦- مُرْسَلٌ: وہ حدیث ہے جس کی سند کے آخر سے کوئی راوی گرا ہوا ہو۔

٧- مُدَلَّسٌ: وہ حدیث ہے جس کے راوی کی یہ عادت ہو کہ وہ اپنے شیخ یا شیخ کے شیخ کا نام (سند میں) چھپا لیتا ہو۔

خبرِ واحد کی پانچویں تقسیم

خبرِ واحد صیغ کے اعتبار سے دو قسم پر ہے: ۱- مُعَنْعَن ۲- مُسَلْسَل.

۱- مُعَنْعَنٌ: وہ حدیث ہے جس کی سند میں لفظ «عَنْ» ہو اور اس کو «عَنْ عَنْ» بھی کہا جاتا ہے۔

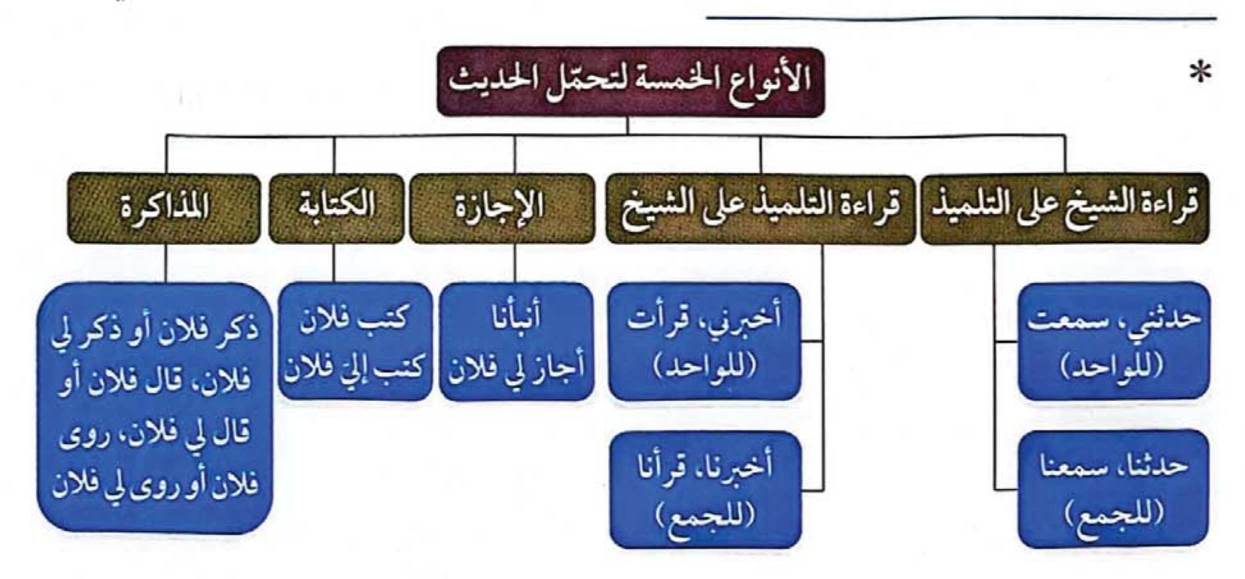
۲- مُسَلْسَلٌ: وہ حدیث ہے جس کی سند میں صیغِ اداء یا راویوں کی صفات یا حالات ایک ہی طرح کے ہوں۔

بیان صیغِ اداء

محدثین حدیث کو ادا کرتے وقت مندرجہ ذیل الفاظ میں سے اکثر ایک لفظ استعمال کیا کرتے ہیں: *

۱- حَدَّثَنِي	۲- أَخْبَرَنِي	۳- أَنْبَأَنِي	٤- حَدَّثَنَا
٥- أَخْبَرَنَا	٦- أَنْبَأَنَا	٧- قَرَأْتُ	٨- قَالَ لِي فُلَانٌ

*



٩- ذَكَرَ لِي فُلَانٌ ١٠- رَوى لِي فُلَانٌ ١١- كَتَبَ إِلَيَّ فُلَانٌ ١٢- عَنْ فُلَانٍ
١٣- قَالَ فُلَانٌ ١٤- ذَكَرَ فُلَانٌ ١٥- رَوَى فُلَانٌ ١٦- كَتَبَ فُلَانٌ

«حَدَّثَنِي» اور «أَخْبَرَنِي» میں فرق:

متقدمین کے نزدیک یہ دونوں لفظ مترادف ہیں۔ اور متاخرین کے نزدیک یہ فرق ہے کہ اگر اُستاذ پڑھے اور شاگرد سنتے رہیں تو شاگرد کے تنہا ہونے کی صورت میں «حَدَّثَنِي» اور بہت ہونے کی صورت میں «حَدَّثَنَا» کہا جاتا ہے، اور اگر شاگرد پڑھے اور اُستاد سنتا رہے تو شاگرد کے اکیلا ہونے کی صورت میں «أَخْبَرَنِي» اور بہت ہونے کی صورت میں «أَخْبَرَنَا» کہا جاتا ہے۔ (عمدة الأصول)

بیانِ کتبِ حدیث

کتبِ حدیث میں مختلف اعتباروں سے مشہور دو تقسیمیں ہیں:

پہلی تقسیم: حدیث کی کتابیں وضع و ترتیبِ مسائل کے اعتبار سے نو قسم پر ہیں: *

١- جَامِع ٢- سُنَن ٣- مُسْنَد ٤- مُعْجَم ٥- جُزْء ٦- مُفْرَد ٧- غَرِيْب ٨- مُسْتَخْرَج ٩- مُسْتَدْرَك

١- جَامِعٌ: وہ کتاب ہے جس میں تفسیر، عقائد، آداب، احکام، مناقب، سِیر، فتن، علاماتِ قیامت وغیرہ ہر قسم کے مسائل کی احادیث مندرج ہوں، کما قیل:

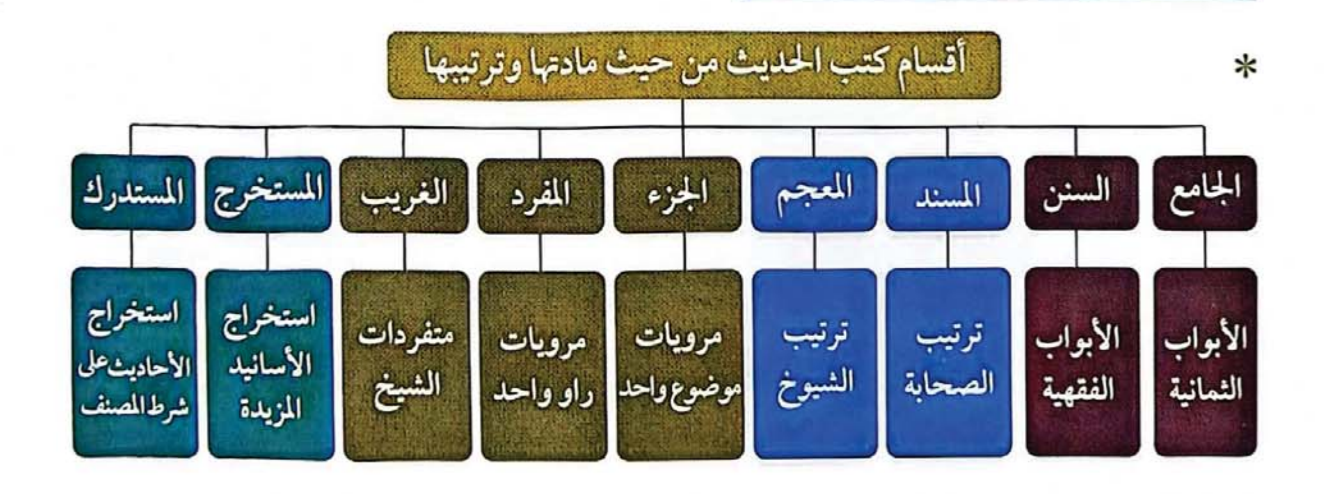
سِیَر آداب و تفسیر و عقائد فتن احکام و اَشراط و مناقب

جیسے: بخاری وترمذی۔

٢- سُنَنٌ: وہ کتاب ہے جس میں احکام کی احادیث فقہی ابواب کی ترتیب کے موافق بیان ہوں۔ جیسے: سنن ابوداود،

---

*



سنن نسائی، سنن ابن ماجہ۔

۳- مُسْنَدٌ: وہ کتاب ہے جس میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ترتیبِ رُتبی یا ترتیب حروفِ ہجاء یا تقدم وتاخرِ اسلامی کے لحاظ سے احادیث مذکور ہوں۔ جیسے: مسند احمد، مسند دارمی۔

٤- مُعْجَمٌ: وہ کتاب ہے جس کے اندر وضعِ احادیث میں ترتیبِ اساتذہ کا لحاظ رکھا گیا ہو۔ جیسے: معجم طبرانی۔

٥- جُزْءٌ: وہ کتاب ہے جس میں صرف ایک مسئلہ کی احادیث یکجا جمع ہوں۔ جیسے: جزء القراءة، وجزء رفع اليدين للبخاري رحمه الله، وجزء القراءة للبيهقي رحمه الله.

٦- مُفْرَدٌ: وہ کتاب ہے جس میں صرف ایک شخص کی کُل مرویات ذکر ہوں۔

٧- غَرِيْبٌ: وہ کتاب ہے جس میں ایک محدث کے تفردات جو کسی شیخ سے ہیں، وہ ذکر ہوں۔

(العجالة النافعة، ص: ١٤، والعرف الشذي)

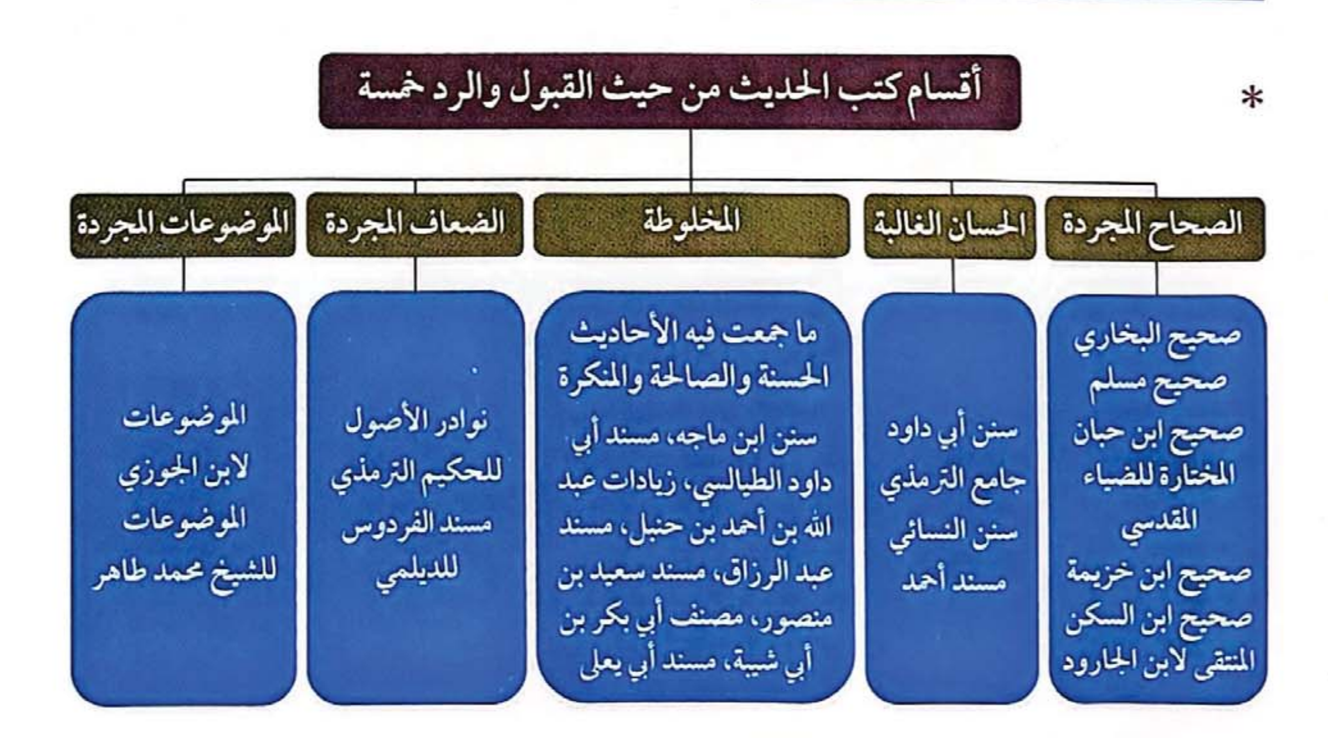
٨- مُسْتَخْرَجٌ: وہ کتاب ہے جس میں دوسری کتاب کی حدیثوں کی زائد سندوں کا استخراج کیا گیا ہو۔ جیسے: مستخرج أبي عوانة.

٩- مُسْتَدْرَكٌ: وہ کتاب ہے جس میں دوسری کتاب کی شرط کے موافق اس کی رہی ہوئی حدیثوں کو پورا کر دیا گیا ہو۔ جیسے: مستدرك حاكم. (الحِطَّة في ذكر الصحاح الستة)

دوسری تقسیم: کتب حدیث مقبول وغیر مقبول ہونے کے اعتبار سے پانچ قسم پر ہیں: *

پہلی قسم: وہ کتابیں ہیں جن میں سب حدیثیں صحیح ہیں۔ جیسے: موطا امام مالک، صحیح بخاری، صحیح مسلم، صحیح

*



ابنِ حبان، صحیح حاکم، مختارہ ضیاء مقدسی، صحیح ابنِ خزیمہ، صحیح ابی عوانہ، صحیح ابنِ سکن، منتقیٰ ابنِ جارود۔

دوسری قسم: وہ کتابیں ہیں جن میں احادیث صحیح وحسن وضعیف ہر طرح کی ہیں مگر سب قابلِ احتجاج ہیں، کیوں کہ ان میں جو حدیثیں ضعیف ہیں، وہ بھی حسن کے قریب ہیں۔ جیسے: سنن ابوداود، جامع ترمذی، سنن نسائی، مسند احمد۔

تیسری قسم: وہ کتابیں ہیں جن میں حسن، صالح، منکر ہر نوع کی حدیثیں ہیں۔ جیسے: سنن ابن ماجہ، مسند طیالسی، زیاداتِ ابن احمد بن حنبل، مسند عبد الرزاق، مسند سعید بن منصور، مصنف ابی بکر بن ابی شیبہ، مسند ابویعلی موصلی، مسند بزار، مسند ابنِ جریر، تہذیب ابنِ جریر، تفسیر ابنِ جریر، تاریخ ابنِ مردویہ، تفسیر ابنِ مردویہ، طبرانی کی معجم کبیر، معجم صغیر، معجم اوسط، سنن دارقطنی، غرائب دارقطنی، حلیہ ابی نعیم، سنن بیہقی، شعب الایمان بیہقی۔

چوتھی قسم: وہ کتابیں ہیں جن میں سب حدیثیں ضعیف ہیں الّا ما شاء اللہ۔ جیسے: نوادرُ الاصول حکیم ترمذی، تاریخ الخلفاء، تاریخ ابن نجار، مسند الفردوس دیلمی، کتابُ الضعفاء عقیلی، کامل ابن عدی، تاریخ خطیب بغدادی، تاریخ ابن عساکر۔

پانچویں قسم: وہ کتابیں ہیں جن سے موضوع حدیثیں معلوم ہوتی ہیں۔ جیسے: موضوعاتِ ابنِ جوزی، موضوعات شیخ محمد طاہر نہروانی وغیرہ۔ (ما يجب حفظه للناظر للشاه ولي الله الدهلوي رحمه الله)

* * * * *

بیانِ صحاح ستہ*

صحاح ستہ چھ کتابیں ہیں:

صحيح بخاري صحيح مسلم جامع ترمذي سنن نسائي سنن أبي داود سنن ابن ماجه

اور بعض محدثین نے «ابن ماجہ» کی بجائے «موطا امام مالک» اور بعض نے «مسند دارمی» کو شمار کیا ہے۔ اور ان چھ کتابوں کو «صحاح» کہنا تغلیباً ہے کیوں کہ «صحیح» تو بخاری و مسلم ہی ہیں۔ (كذا في مقدمة المشكاة والعجالة النافعة)

مراتبِ صحاح ستہ:

پہلا مرتبہ: بخاری کا ہے، دوسرا: مسلم کا، تیسرا: ابوداود کا، چوتھا: نسائی کا، پانچواں: ترمذی کا، چھٹا: ابن ماجہ کا۔

مذاہبِ اصحابِ صحاح ستہ:

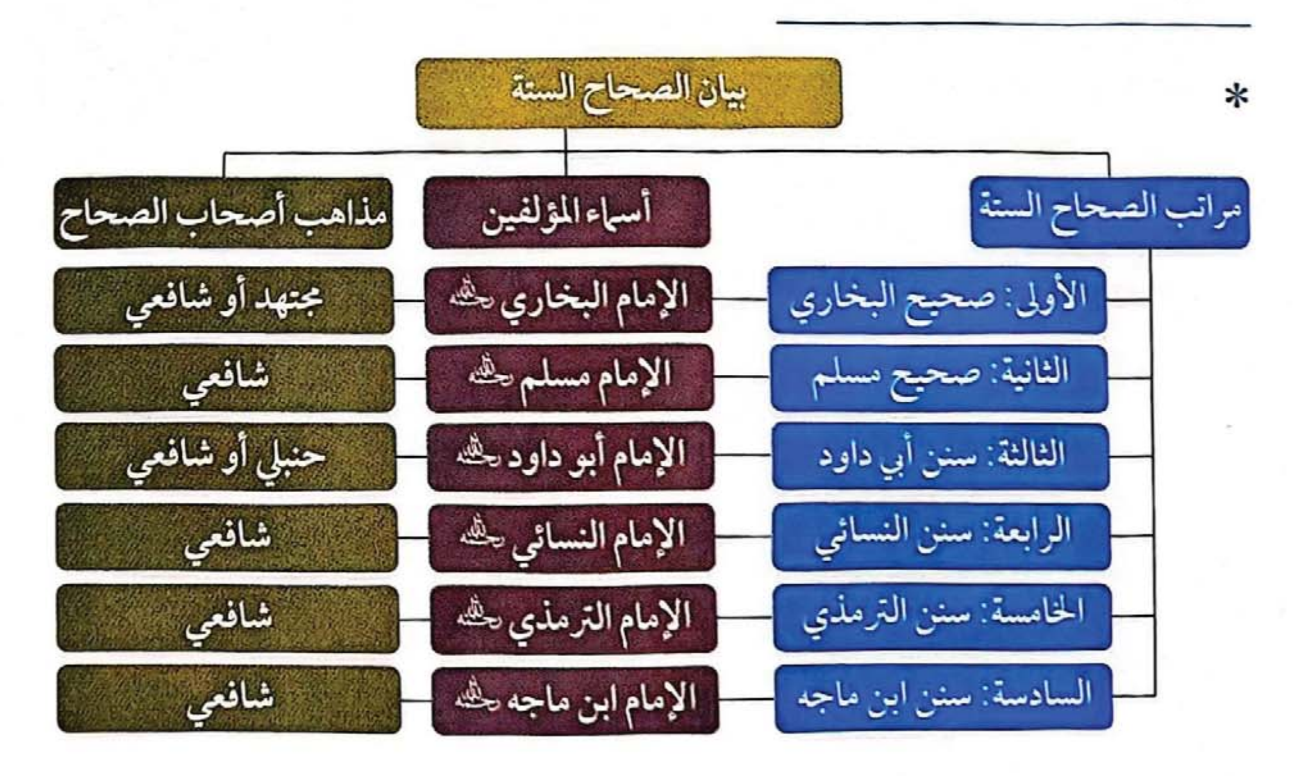
امام بخاری رحمہ اللہ مجتہد ہیں (النافع الكبير، كشف الحجاب) یا شافعی (الطبقات الشافعية، ج: ۲، الحطة، ص: ۱۲۱)۔

امام مسلم رحمہ اللہ شافعی ہیں (اليانع الجني، ص: ٤٩)۔

امام ابوداود رحمہ اللہ حنبلی ہیں (الحطة، ص: ١٢٥) یا شافعی (الطبقات الشافعية: ٤٨ / ٦)۔

امام نسائی رحمہ اللہ شافعی ہیں (الحطة، ص: ١٢٧)۔

امام ترمذی رحمہ اللہ و ابن ماجہ رحمہ اللہ بھی شافعی ہیں (العرف الشذي)۔



جرح وتعدیل کا بیان*

محدثین جب کسی راوی کی توثیق وتعدیل بیان کرتے ہیں تو کئی طرح کے الفاظ استعمال کیا کرتے ہیں۔ بعض توثیق میں اعلیٰ ہیں اور بعض متوسط اور بعض ادنیٰ۔ علیٰ ہذا الفاظِ جرح بھی، جرح میں بعض اعلیٰ ہیں اور بعض متوسط اور بعض اَدنیٰ۔

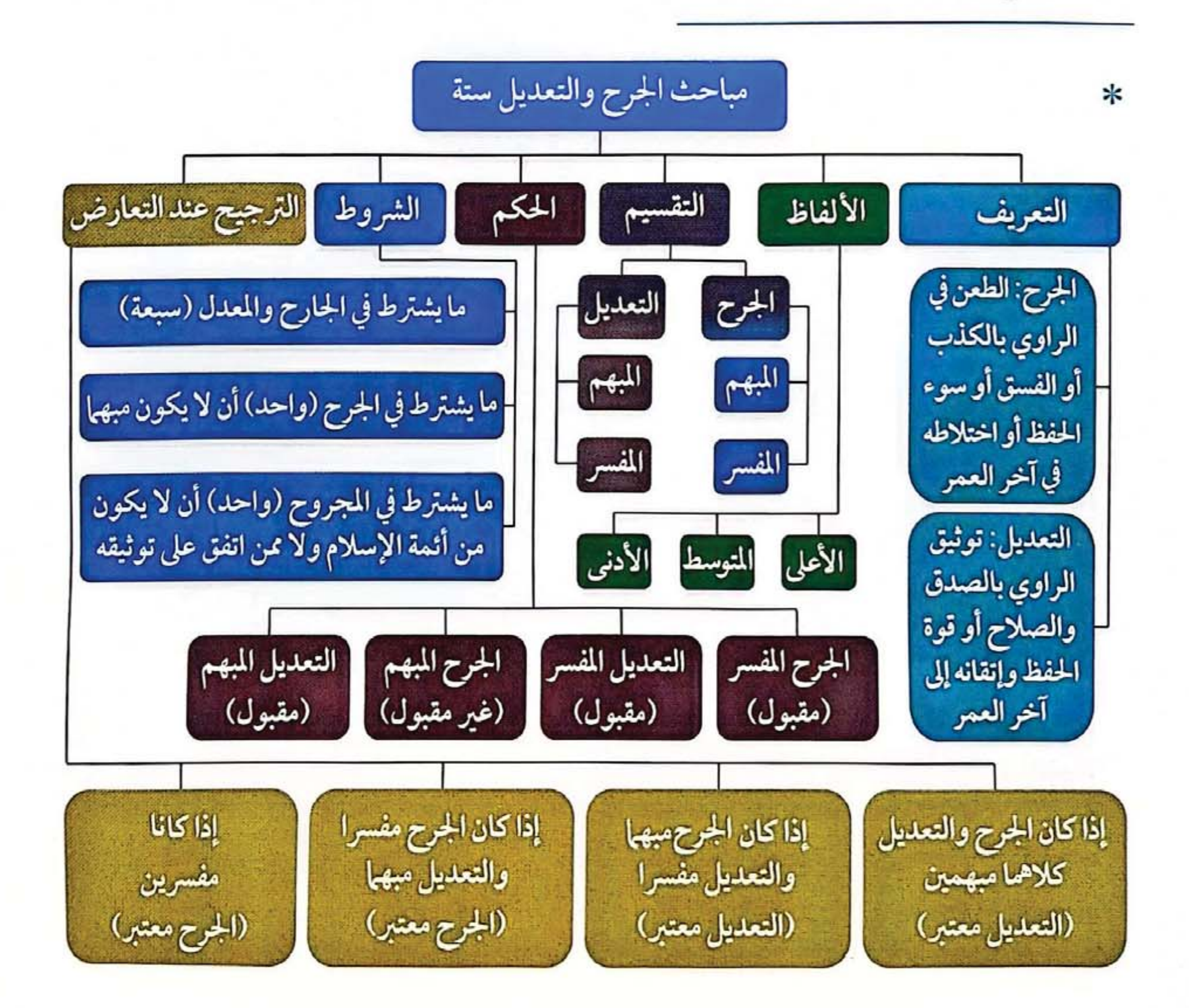
ذیل میں ان سب الفاظ کو اعلیٰ سے ادنیٰ تک باترتیب معتبر ذکر کیا جاتا ہے:

الفاظ تعدیل

ثَبْتٌ حُجَّةٌ، ثَبْتٌ حَافِظٌ، ثِقَةٌ مُتْقِنٌ، ثِقَةٌ ثَبْتٌ، ثِقَةٌ ثِقَةٌ، ثِقَةٌ صَدُوْقٌ، لَا بَأْسَ بِهِ، لَيْسَ بِه بَأْسٌ، مَحَلُّهُ الصِّدْقُ، جَيِّدُ الْحَدِيْثِ، صَالِحُ الْحَدِيْثِ، شَيْخٌ وَسَطٌ، شَيْخٌ حَسَنُ الْحَدِيْثِ، صَدُوقٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ، صُوَيْلِحٌ وغيره.

---

*



الفاظ جرح *

دَجَّالٌ كَذَّابٌ، وَضَّاعٌ يَضَعُ الْحَدِيثَ، مُتَّهَمٌ بِالْكَذِبِ، مُتَّفَقٌ عَلٰى تَرْكِهِ، مَتْرُوكٌ، لَيْسَ بِثِقَةٍ، سَكَتُوا عَنْهُ، ذَاهِبُ الْحَدِيثِ، فِيْهِ نَظَرٌ، هَالِكٌ، سَاقِطٌ، وَاهٍ بِمَرَّةٍ، لَيسَ بِشَيْءٍ، ضَعِيفٌ جِدًّا، ضَعَّفُوهُ، ضَعِيفٌ وَاهٍ، يُضَعَّفُ، فِيه ضُعْفٌ، قَد ضُعِّفَ، لَيسَ بِالقَوِيِّ، لَيْسَ بِحُجَّةٍ، لَيْس بِذَاكَ، يُعْرَفُ وَيُنْكَرُ، فِيهِ مَقَالٌ، تُكُلِّمَ فِيْهِ، لَيِّنٌ، سَيِّءُ الْحِفْظِ، لَا يُحْتَجُّ بِهِ، اُخْتُلِفَ فِيْهِ، صَدُوقٌ لٰكِنَّهُ مُبْتَدِعٌ وغيره.

(دیباجة میزان الاعتدال)

تقسیم جرح وتعدیل

جرح وتعدیل میں سے ہر ایک دو قسم پر ہے: ۱۔ مبہم ۲۔ مفسر۔

۱۔ جرح وتعدیل مبہم: وہ ہے جس میں کوئی سبب جرح وتعدیل کا راوی میں مذکور نہ ہو۔

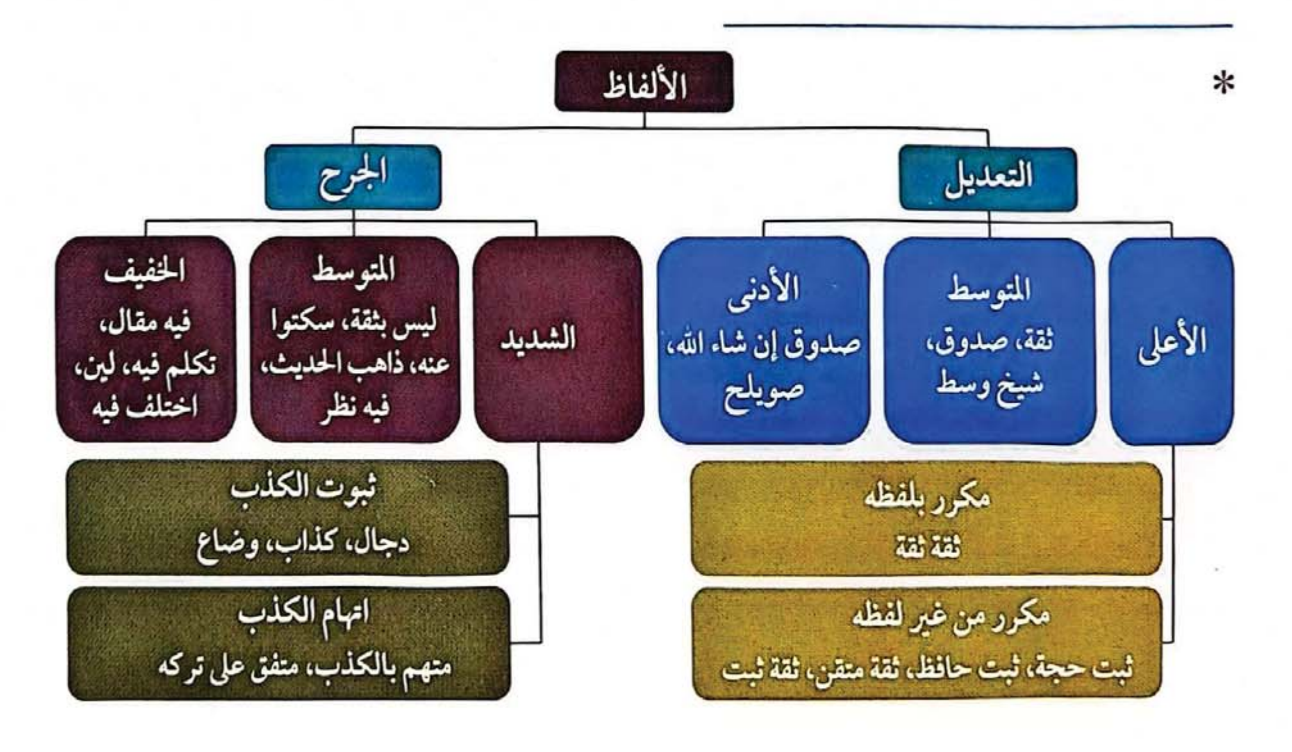
۲۔ جرح وتعدیل مفسر: وہ ہے جس میں کوئی سبب جرح وتعدیل کا راوی میں مذکور ہو۔

قبولیت وعدم قبولیت جرح وتعدیل

جرحِ مفسر وتعدیل مفسر دونوں بالاتفاق مقبول ہیں۔ البتہ جرحِ مبہم وتعدیلِ مبہم کے مقبول ہونے میں اگرچہ بعض بزرگوں سے اختلاف منقول ہے مگر زیادہ صحیح یہی قول ہے کہ جرحِ مبہم مطلقاً مقبول نہیں لیکن تعدیلِ مبہم مقبول ہے، یہی مذہب امام بخاری وامام مسلم وترمذی وابوداود ونسائی وابن ماجہ وجمہور محدثین وفقہائے حنفیہ رحمۃ اللہ علیہم کا ہے۔

---

*



شروطِ قبولیت جرح وتعدیل

جرح مفسر وتعدیلِ مفسر کے مقبول ہونے کے لیے مشترکہ شروط یہ ہیں کہ جرح کنندہ وتعدیل کنندہ میں مندرجہ ذیل اُمور پائے جانے ضروری ہیں:

علم، تقویٰ، ورع، صدق، عدم تعصب، معرفتِ اسباب جرح وتعدیل۔ اور خاص جرحِ مفسر کے مقبول ہونے کے لیے مزید شرط یہ ہے کہ جرح کنندہ غیر متعصِّب ہونے کے علاوہ متعنِّت ومتشدِّد بھی نہ ہو۔

بعض اسمائے محدثین جو جرح میں متعصّب ہیں: دار قطنی، خطیب بغدادی۔

بعض اسمائے محدثین جو جرح میں متعنِّت ہیں: ابن جوزی، عمر بن بدر موصلی، رضی صنعانی لغوی، جوزقانی مؤلف کتابُ الاباطیل، شیخ ابنِ تیمیہ حرانی، مجد الدین لغوی مؤلفِ قاموس۔

بعض اسمائے محدثین جو جرح میں متشدد ہیں: ابو حاتم، نسائی، ابن معین، ابن قطان، یحیٰ قطان، ابن حبان۔

جرح وتعدیل میں تعارض

ایک راوی میں جرح وتعدیل کے تعارض کی بظاہر چار صورتیں ہیں:

۱۔ جرح مبہم وتعدیل مبہم ۲۔ جرح مبہم وتعدیل مفسر ۳۔ جرح مفسر وتعدیل مبہم ۴۔ جرح مفسر وتعدیل مفسر۔

پہلی اور دوسری صورت میں جرح غیر معتبر اور تعدیل معتبر ہے۔ تیسری اور چوتھی صورت میں جرح معتبر اور تعدیل غیر معتبر ہے، بشرطے کہ وہ جرح مفسر کسی ایسے شخص سے صادر نہ ہوئی ہو جو جرح کرنے میں متعصّب یا متشدد یا متعنِّت شمار کیا گیا ہے۔

فائدہ: امام الامہ سراج الامہ امامنا الاعظم حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق جو بعض کتبِ مخالفین میں جرح منقول ہے، وہ ہرگز مقبول نہیں۔ اس لیے حضرت امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں ہر قسم کی تعدیل تو اظہر من الشمس ہے۔ رہی جرح، سو بعض محدثین کی جرح مبہم ہے اور بعض جارحین خود متعصّب ومتشدد ومتعنِّت ہیں اور اُوپر مذکور ہوا ہے کہ ایسی جرح بہ مقابلۂ تعدیل ہرگز معتبر نہیں ہے۔ (الرفع والتكميل في الجرح والتعديل)

العبد الضعیف

خیر محمد جالندھری

۱۰؍رمضان المبارک ۱۳۴۴ھ

ضمیمہ

شبہ: جن لوگوں کو حنفی مذہب سے عناد ہے، وہ یہ شبہ پیش کیا کرتے ہیں کہ قطب الاقطاب سیّدنا شیخ عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہٗ نے «غنية الطالبين» میں حنفیہ کو فرقۂ ضالّہ مرجئہ کے اقسام میں شمار کیا ہے۔

جواب: اس کے تفصیلی جواب کے لیے تو رسالہ «الرفع والتكميل» مؤلفہ حضرت مولانا عبد الحی لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ کو ص: ۲۵ سے ص: ۲۶ تک ملاحظہ فرمانا کافی ہوگا۔ البتہ اجمالی جواب یہ ہے کہ حضرت شیخ کی مراد فرقۂ غسّانیہ ہے جس کا بانی غسان بن ابان کوفی ہے جو اُصول میں مرجئہ خیال کا معتقد تھا اور فروع میں حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی اتباع کا ادّعا کر کے حنفی کہلاتا تھا، چوں کہ وہ اور اس کے متبعین بوجہ اعتقادِ ارجاء باوجود اہلِ سنت والجماعت سے خارج ہونے کے پھر بھی اپنا لقب ''حنفیہ'' مشہور کیا کرتے تھے، اس لیے حضرت شیخ نے اُصولی اختلاف کے بیان میں اس فرقۂ ضالّہ کا تذکرہ ان کے مشہور لقب سے فرمایا۔ چنانچہ لکھتے ہیں:

وأمّا «الحنفية» فهم أصحاب أبي حنيفة النعمان بن ثابت
زعموا أن الإيمان هو المعرفة والإقرار بالله ورسوله.

ورنہ جو لوگ اہلِ سنت والجماعت میں سے اُصول و فروع میں حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے متبع و مقلد ہیں ان کو حضرت شیخ کیوں کر برا کہہ سکتے ہیں، اس لیے جس اکرام و احترام سے وہ دوسرے ائمہ مجتہدین کا نام ذکر کرتے ہیں اسی اکرام و احترام سے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا اسم گرامی بھی ذکر فرماتے ہیں، چنانچہ نمازِ فجر کے وقت میں فرماتے ہیں:

«وقال الإمام أبو حنيفة رحمه الله: الإسفار أفضل».

فقط
احقر
خیر محمد جالندھری عفی عنہ
۱۳/ جمادی الاولیٰ ۱۳۵۳ھ

رسالہ اصول حدیث نظم (فارسی)

از حضرت مولانا مفتی الٰہی بخش صاحب کاندھلوی قدس اللہ سرہٗ مؤلف خاتمہ مثنوی معنوی، خلیفۂ خاص مجدد الملّۃ حضرت مولانا سیّد احمد صاحب بریلوی قدس اللہ سرہٗ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

به حمدِ خدا خالقِ جزو و کل — زباں را کنم تازه از برگِ گل
به نامِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم که پیغمبر ست — سرایم سخن را که او رهبرست
بیانِ احادیث و اقسامِ او — به پیشت کنم از دل و جاں شنو
حدیث آں چه مروی ز پیغمبر ست — دگر قول یا فعل و تقریر هست
همیں هر سه ز اصحاب و از تابعی — حدیث ست اشهر اثر به شنوی

اقسامِ حدیث باعتبار حذفِ رواۃ

روایت اگر تا پیمبر صلی اللہ علیہ وسلم رسد — ورا نام مرفوع شد اے سند
وگر تا صحابی رضی اللہ عنہ رسانی و بس — بود نام موقوف آن را سپس
وگر منتہیٰ شد بر تابعی رحمۃ اللہ علیہ — بود نام مقطوعش اے متقی
به موقوف و مقطوع نامِ اثر — نمایند اطلاق اهلِ هنر
کسے نیست گر حذف از راویاں — بود نامِ او متصل بے گماں
چوں از درمیانش کسے حذف شد — پس از منقطع گفتنش نیست بد
وگر از مبادی کنی حذف نام — معلق به خوانش تو اے شاد کام
چو تا تابعی هست و اصحاب نیست — سند مرسل او را بدان و بایست
وگر از سند چند راوی بری — ولے پے به پے معضل ست اے جری
وگر بے توالی رود منقطع — شماری هم آں را به شو مطلع

اقسامِ حدیث باعتبارِ قوت وضعف

صحیح و حسن یاد داری ضرور که روشن کند خاطرت را ز نور
اگر راویش عدل و ضابط بود سند متصل تا پیمبر رود
صحیحش بہ خوانند اصحابِ فن دو قسمش بود ہم شنو ایں سخن
شروطش اگر جملہ کامل بود صحیحش لذاتہٖ شمردن سزد
اگر ضبطِ او تام نبود ولے شدش جبرِ نقصان ز دیگر کسے
صحیحش لغیرہٖ نہادند نام وإلا حسن ہست ذاتی مدام
ضعیف ار شود ضبطِ او از طریق حسن آں لغیرہٖ شود اے شفیق
ضعیف آں کہ راوی بود سست ظن ندارد شروطِ صحیح و حسن
ز شرطش شود جملہ یا بعض دُور بہ ضبط و عدالت نماید قصور
اگر بدعت وفسق وکذب اندروست ضعیف ایں حدیث ار بدانی نکوست
وزو گشت منکر معلّل ازو دگر شاذ اے طالبِ نیک خو
مخالفِ ثقہ گر شود باثقات وراوی ثقہ ہست او شاذ ذات
ثقہ راوی ار نیست منکر بود برو اعتمادِ تو کمتر بود
وگر ہست در راوی اسبابِ قدح معلّل بہ خوانش مکن ہیچ مدح
مقابل بہ معروف منکر بود بداں اصطلاحے کہ نافع شود
بہ کذب است گر راویش متّہم ورا زود موضوع دانی علم
چودانستنِ وضع دشوار ہست مناطش بر کذبِ راوی شد ست

اقسامِ حدیث باعتبارِ دیگر، در رواۃ احادیث

قواعد ضروری دیں را خلاف روایت بداں گشت متروک صاف
صحیحے کہ راویش یک داں غریب وگر دو عزیزش بداں اے لبیب
زیادہ گر از وے ست مشہور داں بہ بخشد یقیں گر تواتر بداں

صحیح و غریب ایں شود جمع گر | غریب ست در معنی شاذِ دگر
اگر ہر دو راوی موافق بود | متابع بدانیش بے ہیچ ردّ
و لیکن متابع بہ شرطے بداں | کہ مروی ہم از یک صحابی بداں
ہمیں شرط در متفق شد عزیز | بخاری چو مسلم کہ آورد نیز
اگر متفق دو صحابی بود | بگو شاہد و اعتبار اے سند
بہ لفظ و بہ معنی شد ار اتفاق | ورا ''مثلہ'' گوید اہلِ وفاق
وگر معنوی شد توافق درو | در آں ''نحوہٗ'' بے تردّد بگو
کند ترمذی ایں حسن را بیاں | سلیم از شذوذ و نکارت شد آں
نہ راوی بہ کذبے بود متصف | نہ فرد ست راوی او منکشف
ولے بعض افراد را او حسن | بہ گفت ست واللہ اعلم بہ فن

تعریفِ صحابی رضی اللہ عنہ و تابعی رحمہ اللہ

بہ ایمان لقائے نبی ہرکہ کرد | و مردہ بہ ایمان صحابی ست فرد
اگر دید اصحاب را ہم چنیں | ورا تابعی گفتہ اہلِ یقیں

بیان اِخبار و تحدیث

ز اخبار و تحدیث خواہی نشاں | یکے ہست نزدیکِ پیشینیاں
چہ حدثنا و چہ أخبرنا | چہ أنبأنا و چہ نبأنا
ہمہ را یک رشتہ سفتند و بس | نکردند در فرق چنداں ہوس
کسانے کہ زیشاں مؤخر شدند | بہ تحقیقِ دیں کوسِ سبقت زدند
نمودند تقریرِ فرق آں چناں | گہرہا فشاندند بر مرداں
کہ استاذ خواند بہ تلمیذ گر | پس آنست تحدیث اے معتبر
چو تلمیذ خواند بہ استاذ خود | بلا ریب اِنباء و اِخبار شد

من منشورات البُشرى

التفسير والتجويد

التفسير للبيضاوي
تفسير الجلالين
الفوائد المكية
تسهيل البيان في رسم خط القرآن
الفوز الكبير
جمال القرآن (عربي)

الحديث وأصوله

صحيح البخاري (٤ مجلدات)
صحيح مسلم (٣ مجلدات)
جامع الترمذي (٣ مجلدات)
سنن أبي داود (مجلدين)
سنن النسائي (مجلدين)
سنن ابن ماجه (مجلدين)
الموطأ للإمام مالك
الموطأ للإمام محمد
شرح معاني الآثار
مشكاة المصابيح (مجلدين)
زجاجة المصابيح (٥ مجلدات)
رياض الصالحين
شرح رياض الصالحين
آثار السنن مع التعليق الحسن
مسند الإمام الأعظم
زاد الطالبين
الأدب المفرد
الأحاديث المنتخبة
تيسير مصطلح الحديث
نزهة النظر في توضيح نخبة الفكر
أصول التخريج ودراسات الأسانيد

العقائد

شرح العقائد مع النبراس
شرح العقائد مع نظم الفرائد
شرح العقائد مع عقد الفرائد
شرح العقيدة الطحاوية

الفقه

الهداية مع حاشية اللكنوي (٤ مجلدات)
شرح الوقاية
كنز الدقائق
مختصر القدوري مع التوضيح الضروري
مختصر القدوري مع المعتصر الضروري
مختصر القدوري مع الجوهرة النيرة
مختصر القدوري مع اللباب
المختصر في الفقه الحنفي
التسهيل الضروري
منية المصلي
نور الإيضاح

أصول الفقه

أصول الشاشي مع أحسن الحواشي
أصول الشاشي مع فصول الحواشي
نور الأنوار مع قمر الأقمار (مجلدين)
الحسامي مع النامي
الحسامي مع النظامي
التوضيح والتلويح مع التوشيح
المجموعة في القواعد الفقهية
شرح عقود رسم المفتي
تسهيل الوصول إلى علم الأصول

الميراث

السراجي مع دليل الورّاث
السراجي مع حاشية سيد أصغر حسين
السراجي مع شرح الشريفية
المواريث

النحو

نحومير
شرح مائة عامل
هداية النحو
كافية
شرح ملا جامي
النحو الواضح (مجلدين)
المنهاج في القواعد والإعراب
لسان القرآن (٣ مجلدات)

الصرف

تعليم الصيغة
تعريب علم الصيغة
تكملة ميزان الصرف
مراح الأرواح
خاصيات الأبواب
فصول أكبري

المنطق والفلسفة

سلم العلوم مع ضياء النجوم
القطبي
شرح التهذيب مع تحفة شاهجهاني
شرح التهذيب مع تذهيب التهذيب
المرقاة مع المرآة
إيساغوجي مع مغني الطلاب
تيسير المنطق (عربي)
مبادئ الفلسفة
هداية الحكمة
الهدية السعيدية

الأدب والبلاغة

ديوان الحماسة
ديوان المتنبي
المعلقات السبع
المقامات الحريرية
نفحة العرب
مختصر المعاني
دروس البلاغة
تلخيص المفتاح
البلاغة الواضحة
متن الكافي

كتب تحت الطباعة

الهداية مع حاشية السنبلي

مطبوعات البُشریٰ

اردو و فارسی مطبوعاتِ درسِ نظامی

خصائل نبوی شرح شمائل ترمذی	پند نامہ ☆	صرف میر
معین الفلسفہ	بہشتی زیور (تین حصے)	تیسیر الابواب
معین الاصول	حیات المسلمین	آسان صرف (اوّل، دوم، سوم)
فوائد مکیہ ☆	آداب المعاشرت ☆	بہشتی گوہر
آسان منطق	تعلیم الدین ☆	تسہیل المبتدی
علم الصرف (اولین، آخرین)	لسان القرآن (اول، دوم، سوم)	فارسی زبان کا آسان قاعدہ
عربی صفوۃ المصادر	مفتاح لسان القرآن (اول، دوم، سوم)	کریما ☆
جمال القرآن ☆	خیر الاصول ☆	تیسیر المبتدی
نحو میر	آسان اصول فقہ	عربی کا معلم (اوّل تا چہارم)
میزان و منشعب	تیسیر المنطق	کلید جدید (مفتاح عربی کا معلم) (اول تا چہارم)
آسان نحو (اوّل، دوم)	فصول اکبری	تعلیم العقائد ☆
تعلیم الاسلام ☆	تاریخ اسلام	سیر صحابیات
عربی زبان کا آسان قاعدہ	علم النحو	الانتخابات المفیدۃ
نام حق	جوامع الکلم ☆	

دیگر اردو مطبوعات

نماز

آسان نماز ☆	مسنون نماز کی چالیس حدیثیں ☆	اپنی نمازیں درست کیجیے
نماز مدلل ☆	نماز حنفی	رسول اکرم ﷺ کا طریقۂ نماز
نمازیں سنت کے مطابق پڑھیے ☆	آئینۂ نماز ☆	

علم حدیث

امام ابن ماجہ اور علم حدیث	امام اعظم اور علم حدیث
حدیث رسول ﷺ کا قرآنی معیار	راہ سنت

حدیث

ترجمان السنۃ	منتخب احادیث
معراج کی باتیں	جواہر الحدیث

تجوید

تسہیل القواعد	قواعد مخارج تجوید

سیرت رسول اللہ ﷺ

النبی الخاتم ﷺ	نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب ﷺ	سیرۃ الرسول ﷺ
جامع الاخلاق	خطبات مدراس	رسول اللہ ﷺ کے مکتوبات شریفہ
سیرت سید الکونین خاتم النبیین ﷺ		

حج و عمرہ

فضائل حج	حج کا طریقہ قدم بہ قدم	مسائل و معلومات حج و عمرہ
کتاب الحج ☆	معلم الحجاج	

عقائد

تعلیم العقائد ☆	عالم برزخ	اکابر علماء دیوبند اور ان کے عقائد
اسلام اور عقلیات	تعلیمات اسلام	

فضائل

فضائل اعمال (اردو) (پشتو)	فضائل قرآن	فضائل امت محمدیہ ﷺ ☆
فضائل صدقات	فضائل ذکر	فضائل نماز
فضائل علم	فضائل درود شریف	فضائل رمضان
فضائل استغفار ☆	فضائل تجارت ☆	فضائل تہجد
فضائل جماعت	جزاء الاعمال ☆	فضائل زبان عربی
فضائل توبہ و استغفار	فضائل مسواک	بارہ مہینوں کے فضائل و احکام

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

حیاۃ الصحابہ رضی اللہ عنہم		کرامات صحابہ رضی اللہ عنہم
خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم		سوانح ابی ذر غفاری رضی اللہ عنہ

صحابیات رضی اللہ عنہن

سیر صحابیات	رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادیاں	سیرت عائشہ رضی اللہ عنہا
نیک بیبیاں	امت مسلمہ کی مائیں رضی اللہ عنہن	

فقہ

بہشتی زیور مدلل (مکمل)	دلیل الخیرات فی ترک المنکرات	وصیت اور میراث کے احکام ☆

معاشرت

حقوق الوالدین ☆	اکرام المسلمین مع حقوق العباد کی فکر کیجیے	اصلاح خواتین
صفائی معاملات	تحفۃ النکاح	شرعی پردہ
اصلاح النساء	حقوق العلم ☆	اکرام مسلم
پردہ کے شرعی احکام	آداب معیشت ☆	کسب حلال و ادائے حقوق

مسنون علاج

الحجامہ (جدید ایڈیشن مع اضافہ مفیدہ)	مختصر الحجامہ	

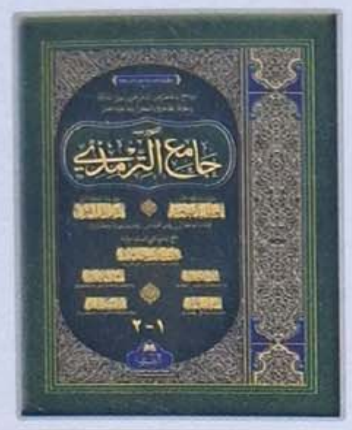
دعوت و تبلیغ

اصول دعوت اسلام	مکاتیب مولانا الیاس رحمہ اللہ	انسانیت کا امتیاز
تبلیغی تقریریں	قرآن آپ سے کیا کہتا ہے؟	فضائل تبلیغ

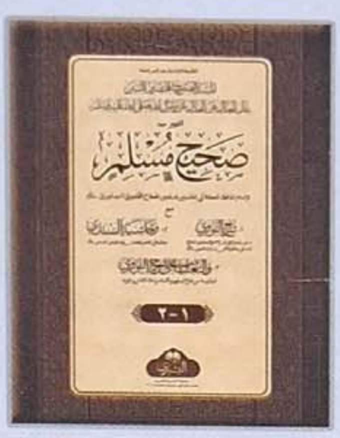
اصلاحی کتب

آداب المعاشرت ☆	جو تم مسکراؤ تو سب مسکرائیں	شوق وطن
تعلیم الدین ☆	ترقی	انفاس عیسیٰ
تبلیغ دین امام غزالی رحمہ اللہ	التشبہ فی الاسلام	اجتہاد اور تقلید
رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں ☆	اغلاط العوام	افادات محمود
حیلے اور بہانے	آداب المتعلمین	دنیا و آخرت
روضۃ الادب	حیات المسلمین ☆	اصلاح الرسوم
علیکم بسنتی ☆	مرحبا بطالب العلم	فروع الایمان
زندگی سے بیزاری کیوں؟ ☆	مجموعہ وصایا امام اعظم رحمہ اللہ	تحفۃ المسلمین (مکمل)
موت کی یاد ☆	علامات قیامت ☆	تحفۂ خواتین
سال بھر کے مسنون اعمال ☆	خطبات الاحکام ☆	حقوق الاسلام
اخبار الزلزلہ	اسلامی سیاست مع تکملہ	حقوق الوالدین (تھانوی رحمہ اللہ)
کامیابی	ایک مسلمان کس طرح زندگی گزارے؟ ☆	حقانیت اسلام
تقلید و اجتہاد	مرنے کے بعد کیا ہوگا؟	اعجاز القرآن ☆
اصلاح انقلاب امت	ڈاڑھی کا وجوب مع ڈاڑھی کی قدر و قیمت مع ڈاڑھیاں بڑھانے کا حکم	

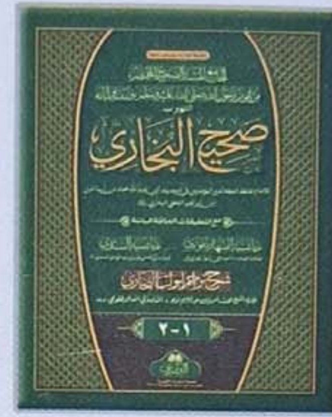
جس کتاب کے ساتھ ☆ کی علامت ہے اس کا جیبی سائز بھی دستیاب ہے۔



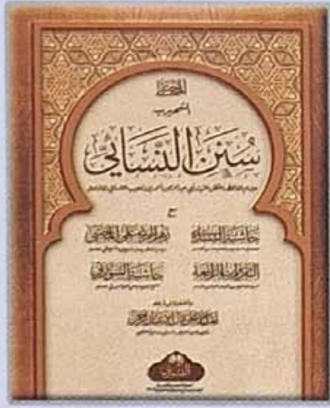
جامع الترمذي



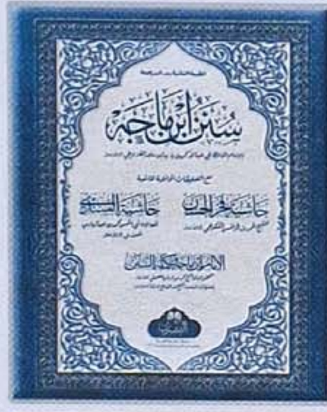
صحيح مسلم



صحيح البخاري



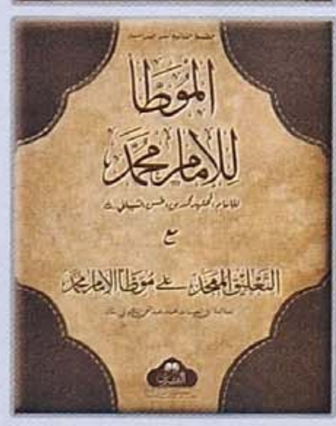
سنن النسائي



سنن ابن ماجه



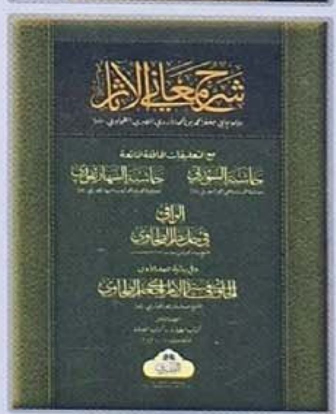
سنن أبي داود



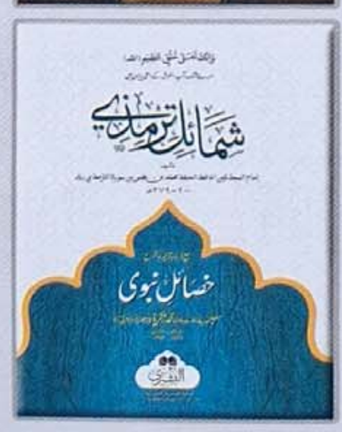
الموطا
للإمام محمد



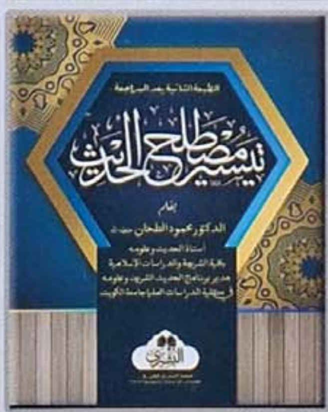
الموطا
للإمام مالك



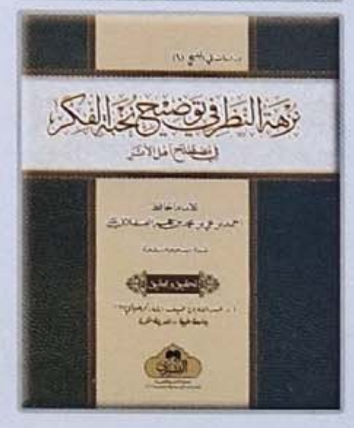
شرح معاني الآثار



شمائل ترمذي
خصائل نبوی



تيسير مصطلح الحديث



نزهة النظر في توضيح نخبة الفكر